سوال

بوی اور خاوند کے لیے اسٹام میں درج ذیل عبارت لکھی گئی : " بیوی کے لیے دس ہزار روپے اور خاوند کے لیے دس ہزار روپے پہنچ گئے "یعنی دونوں کی جانب سے امانت پہنچ گئی اور یہ مبلغ تیسرے شخص کے پاس اس شرط پر رکھی گئی کہ جو بھی دوسرے پر زیادتی کریگا اور اس کی زیادتی ثابت ہوگئی تو بطور سزا اسے دس ہزار جرمانہ ہوگا اور جس پر زیادتی ہوئی ہوگی اسے دس ہزار دے دیا جائیگا، چاہے گالی نکالے یا پھر بہتان لگائے یعنی بیوی اور خاوند دونوں کے حق میں یہی سزا ہوگی، برائے مہربانی یہ بتائیں کہ تیسرا فریق اس معاملہ کو کس طرح حل کرے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

بیوی کے ساتھ برا سلوک کرنے یا پھر اس پر زیادتی کرنے کی صورت میں بیوی کو مبلغ ادا کرنے کا التزام یا پھر دوسری صورت میں بیوی کا اپنے خاوند کو مبلغ ادا کرنے کا التزام کرنا لازم تو نہیں

بلکہ اصلا یہ مشروع ہی نہیں ہے؛ کیونکہ سزا مقرر کرنا انسان کے ذمہ نہیں، اور پھر اگر مال کے ساتھ تعزیر جائز بھی ہو یہ حاکم اور قاضی کا کام ہے، پھر یہ عبارت لکھنی کہ امانت پہنچ گئی یہ جھوٹ ہے، کیونکہ ابھی تو دونوں میں سے کسی نے بھی اس کے پیسے وصول ہی نہیں کیے

اس بنا پر اس سے چھٹکارا حاصل کرنا ضروری ہے اور اس پر کوئی اعتماد نہیں کیا جائیگا

خاوند اور بیوی کو چاہیے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں، تاکہ وہ اللہ سبحانہ و تعالی کے حکم پر بھی عمل کر سکیں

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے حسن معاشرت کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے :

اور ان عورتوں کے ساتھ اچھے طریقہ سے بود و باش اختیار کرو النساء (19).

اور ایک مقام پر اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

اور ان عورتوں کے لیے بھی ویسے ہی حقوق ہیں جس طرح ان عورتوں پر ہیں اچھے طریقہ کے ساتھ، اور مردوں کو ان عورتوں پر فضیلت حاصل ہے البقرۃ (228).

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

112009